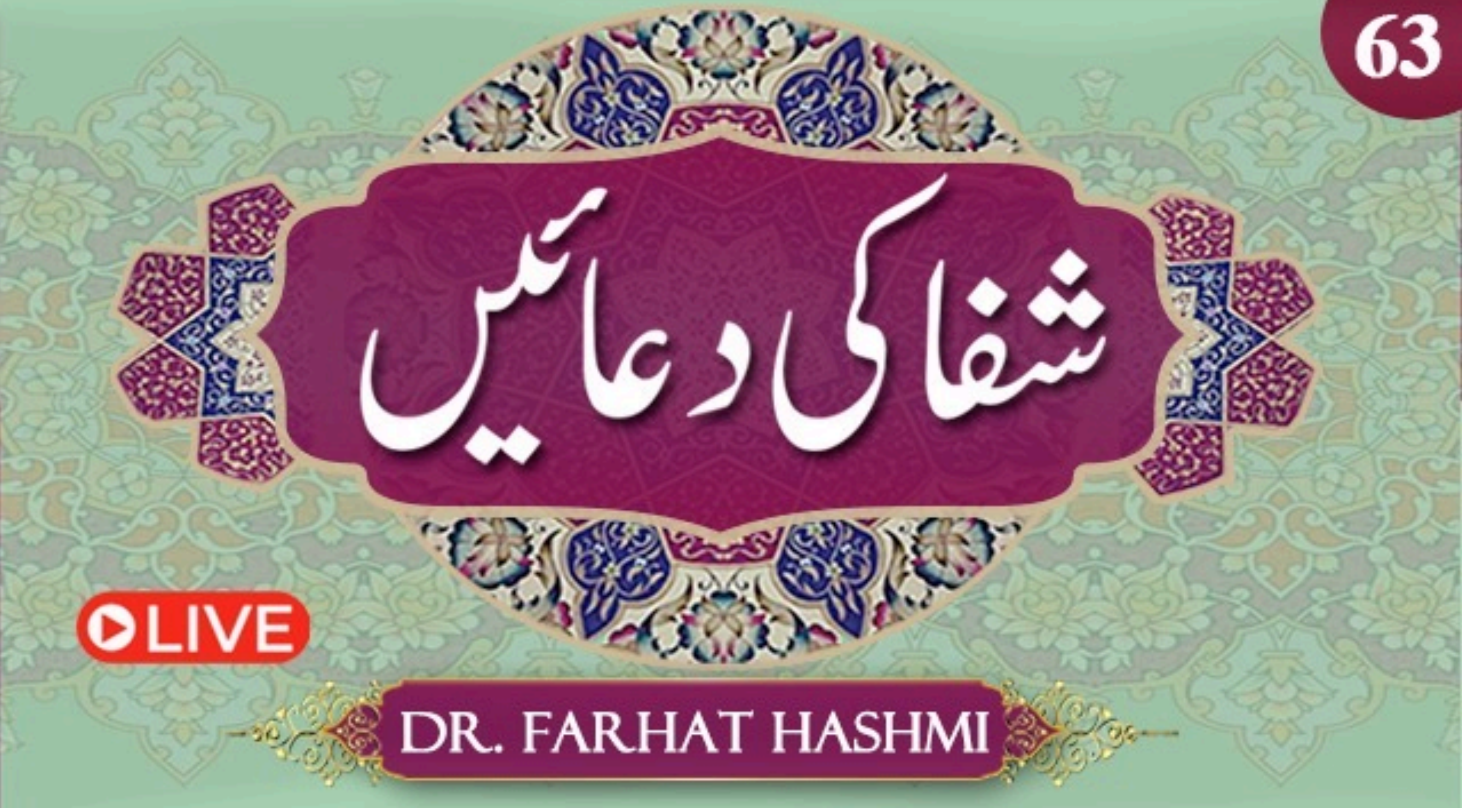

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے بدلے کے دن کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھی راہ دکھا ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان لوگوں کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی

شفا کی دعائیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

· ابن قیم نے کہا: مجھے کچھ ایسی بے قرار کرنے والی تکالیف لاحق ہوتی تھیں کہ قریب تھا کہ ان تکالیف کی وجہ سے میری حرکت ہی رک جاتی، یہ تکالیف دورانِ طواف اور طواف کے علاوہ بھی لاحق ہو جاتیں تو میں فوری طور پر سورۃ الفاتحہ پڑھتا اور اسے اپنی تکلیف والی جگہ پر لگاتا تو وہ تکلیف ایسے ہو جاتی جیسے کہ کوئی کنکری ہو جو نیچے گر گئی ہو۔ میں نے کئی بار اس کا تجربہ کیا۔"[مدارج السالکین" (1/ 58)]

سورہ فاتحہ کا دعائیہ اسلوب

· ویسے تو یہ کلام اللہ ہے، لیکن اس کا اسلوب دعائیہ ہے۔ اس سورت میں اللہ سے دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے

یہ سورت بے انتہا شفائی تاثیر رکھتی

- شفاء
- رقیہ
- سبع من المثانی

یہ ایسی سورت ہے جو بندے اور اللہ رب العزت کے درمیان تقسیم ہے۔
· بندہ اللہ کی حمد بیان کرتا ہے، بزرگی بیان کرتا ہے، اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے کہ بندے نے میری بزرگی بیان کی، بندے نے میری حمد بیان کی، یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ جو مانگے گا ملے گا، پھر بندہ جو مانگتا ہے اس کو عطا کر دیا جاتا ہے۔

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّ
لَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا
بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا
یَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے

(ایک بار)

شفا کی دعائیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

شیطان سے حفاظت دینے والی آیت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا میں تجھ کو ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، چھوڑوں گا نہیں۔ پھر انہوں نے پورا قصہ بیان کیا تو وہ کہنے لگا جب تو سونے کے لیے بستر پر جائے تو آیۃ الکرسی پڑھ لے صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا۔ اور تمہارے پاس شیطان نہ پھٹکنے پائے گا (ابوہریرہ نے یہ بات نبی ﷺ سے بیان کی) آپ ﷺ نے فرمایا گو وہ بڑا جھوٹا ہے مگر یہ بات اس نے سچ کہی، یہ شیطان تھا

قرآن مجید کی تمام آیات سے عظیم آیت ہے

اس آیت کا موضوع توحید ہے

· امام ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے شیخ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ آسیب زدگی کے علاج کے لیے آیت الکرسی کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ اور آسیب زدہ اور اس کے معالج کو بکثرت یہ آیت پڑھنے کی تلقین کرتے تھے اور وہ اس آیت کے ساتھ مزید معوذتین (الفلق، الناس) سورتیں پڑھنے کا بھی حکم دیتے تھے۔

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

سورۃ البقرہ (آیات ۲۸۵-۲۸۶)

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ
كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ
اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

رسول ﷺ ایمان لایا اُس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کیا گیا اور مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ (وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب! تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوانا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

شفا کی دعائیں

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں وہ اسے (ہر آفت سے بچانے کے لیے) کافی ہو جائیں گی۔" (صحیح البخاری:5009)

کافی ہو جانے سے مراد

- شیطان کے شر و فساد سے حفاظت
- ہر قسم کی آفتوں اور مصائب سے تحفظ
- ان کا اجر و ثواب انسان کے لیے کافی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے آسمان و زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب لکھ دی تھی اور اس میں سے دو آیتیں نازل کر کے ان سے سورۃ البقرۃ کا اختتام فرما دیا، لہٰذا جس گھر میں تین راتوں تک سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھی جائیں گی تو شیطان اس (گھر) کے قریب نہیں آسکے گا۔ [مسند احمد:18414]